© rasailojaraid.com

مذہبی پیشوا کو موجود ہونا چاہیے لیکن ہم تنہائی محسوس کرتے ہیں کیوں کو مذہبی پیشوا ہمارے ساتھ نہیں ہوتے، حالانکہ ہمیں راہبات سمیت پورے چرچ کا تعاون درکار ہوتا ہے۔"

جناب کچانا نے مزید بتایا ہے کہ جب انہیں "عشرۂ تبشیر ۲۰۰۰ء" کی ٹیم کے ساتھ پوپ کو سننے کا موقع ملا تو بطور مبشّران کا حوصلہ بہت بلند ہوا۔ پوپ نے متیٰ کے باب ۲۸ کی آیات ۱۸ تا ۲۰ کا حوالہ دیا کہ "جاؤ! پوری دنیا میں پھیل جاؤ۔" (رپورٹ: "اے۔ پی۔ ایس نیوز بلیٹن" بحوالہ ماہنامہ "فوکس" ۔ لیسٹر، اگست ۱۹۹۲ء)

ایشیا

انڈونیشیا: سرکاری ضابطے سے چرچ کی ترقی رک گئی ہے۔

انڈونیشیا میں لوتھرن چرچ کے رہنماؤں نے ایک حکومتی ضابطے پر اپنی تشویش کا اظہار کیا ہے جس سے گرجا گھروں کی تعمیر میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ "دو لاکھ افراد (لوتھرن) پر مشتمل انڈونیشیا کرسچن چرچ کے صدر، ریورنڈ ہارلین سمان گن سونگ نے چند ماہ پہلے جریدہ Asian Lutheran کو بتایا کہ انڈونیشیا میں مزید گرجا گھر تعمیر کرنے کی ضرورت ہے لیکن سرکاری ضابطے کے مطابق کسی گرجا گھر کی تعمیر سے پہلے سرکاری منظوری کے ساتھ ساتھ چالیس مقامی خاندانوں کی رضامندی بھی ضروری ہے۔ اس ضابطے نے تعمیری عمل کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کر دی ہیں۔"

جناب سِمان گن سونگ نے بتایا کہ "اکثر ایسا ہوتا ہے ایک یا دو افراد کے اعتراض پر نئے گرجا گھر کی تعمیر روک دی جاتی ہے، چاہے حکومت پہلے سے اس کی باقاعدہ اجازت ہی کیوں نہ دے چکی ہو۔"

"یہ ضابطہ پنج شِلا یا قومی دستور کے بنیادی اصولوں کی خلاف ورزی پر مبنی ہے۔ قومی دستور میں عیسائیت سمیت تمام مذاہب پر عمل کی آزادی کی ضمانت دی گئی ہے۔ انڈونیشیا کی آبادی ساڑھے سترہ کروڑ ہے اور آبادی کی غالب اکثریت مسلمانوں پر مشتمل ہے۔ ۲۲ لاکھ لوتھرن ہیں جو انڈونیشیا میں آٹھ مختلف تنظیموں سے تعلق رکھتے ہیں۔

"دو لاکھ ۲۶ ہزار ارکان پر مشتمل (لوتھرن) کرسچن پروٹسٹنٹ چرچ کے جنرل سیکرٹری نے کہا کہ ان کے چرچ کو بھی یہی مسئلہ درپیش ہے۔ غالب اکثریت کی قریبی مسلم آبادیاں گرجا گھروں کی تعمیر کی مخالفت کرتی ہیں۔"

"چرچ رہنماؤں نے گزشتہ جنوری میں ایک قومی اجلاس میں اس سرکاری ضابطے پر ان سرکاری افسروں کے سامنے اپنی تشویش کا اظہار کیا تھا جو مذہبی معاملات کے ذمہ دار ہیں، تاہم جناب سِمان گن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سونگ نے کہا کہ ابھی تک کوئی مزید پیش رفت نہیں ہوئی ہے۔ وہ محسوس کرتے ہیں کہ ایک گرجا گھر تعمیر کرنے کا اجازت نامہ حاصل کرنا مشکل ہے اور ایک حمام یا لاٹری ایجنسی کھولنے کا اجازت نامہ حاصل کرنا کہیں زیادہ آسان ہے۔

"جناب سِمان گُن سونگ کا کہنا ہے کہ اصل کام یہ ہے کہ مسلمان خاندانوں کو مسلسل ترغیب دی جاتی رہے کہ وہ اپنے نواح میں نئے گرجا گھروں کی تعمیر پر معترض نہ ہوں۔ اس مسئلے پر مستزاد یہ امر ہے کہ مسلمانوں کی ٹولیاں اکثر پہلے سے موجود گرجا گھروں پر حملے کرتی ہیں۔ جنوری کے آغاز میں انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ میں ایک لوتھرن چرچ پر اتوار کی عبادت کے دوران میں ایک ہجوم نے حملہ کر کے اسے تباہ کر دیا۔"

"کیلی ڈریز لوتھرن چرچ سے وابستہ چالیس خاندان نجی رہائش گاہوں میں مذہبی عبادات انجام دینے پر مجبور ہیں تاوقتیکہ انہیں اپنے ہمسایہ مسلمانوں سے گرجا گھر تعمیر کرنے کی اجازت نہ مل جائے۔ کیلی ڈریز انڈونیشی کرسچن چرچ کی ملکیت ہے۔ سِمان گُن سونگ نے کہا ہے کہ اگرچہ اس حادثے میں کوئی بھی زخمی نہیں ہوا مگر جکارتہ میں مسیحیوں کے خلاف کچھ دشمنی کے اثرات پائے جاتے ہیں۔"

(رپورٹ: "ایشین لوتھرن" بحوالہ ماہنامہ فوکس، لیسٹر۔ جولائی ۱۹۹۲ء)

© rasailojaraid.com